شمارہ نمبر 28
مرتب کردہ: ریسورس موبلائزیشن ڈیپارٹمنٹ

القرآن	غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا ترجمان	الحدیث
اور وہ کہتے ہیں کہ "آخر کیوں نہ ہم اللہ پر ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اسے کیوں نہ مان لیں جبکہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرے"؟ المائدہ۔۸۴		حضرت ابوہریرہؓ نے حضورؐ سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "دوسروں کو دو تو تمہیں بھی نواز اجائے گا" بخاری و مسلم شریف

غزالی نیوز

دسمبر 2009

GHAZALI EDUCATION TRUST

Visit us: www.get.org.pk
5-E ثمن برگ جوہر ٹاؤن لاہور فون: 35222720 ,35222705 ,042-35222702 فیکس: 35222729
E-mail: info@get.org.pk

روزنامہ نوائے وقت ۔ 12 اکتوبر 2009ء

اُستاد کے لئے سلامی

حکمِ اذان

ڈاکٹر حسین احمد پراچہ
hussainpiracha@hotmail.com

میں نے بے قاعدہ تدریس کا آغاز اپنے والدِ گرامی مولانا گلزار احمد مظاہری کے مدرسہ قاسم العلوم سرگودھا سے کیا جبکہ باقاعدہ تدریس کا آغاز گورنمنٹ کالج سرگودھا سے کیا۔ ستر اور اسی کی دہائی میں گورنمنٹ کالج سرگودھا اپنی خوبصورت عمارتوں، کھیل کے وسیع و عریض میدانوں اور حدِ نگاہ تک پھیلے ہوئے سبزہ زاروں اور بہترین اساتذہ کے گلدستے کے اعتبار سے پنجاب کے چند ممتاز و متمیز کالجوں میں شامل تھا۔ موسم بہار میں اس کالج کا عجیب سماں ہوتا تھا۔ اودے اودے، نیلے نیلے اور پیلے پیلے پیرہنوں میں ملبوس پھول، آسمان کی بلندیوں کو چھوتے ہوئے صنوبر اور شیشم کے سایہ دار اشجار کالج کے حسن کو چار چاند لیکن کالج کا اصل حسن وہ کلچر تھا جس کے مطابق طلباء اساتذہ کا بے حد احترام کرتے اور اساتذہ اُن سے انتہائی شفقت کے ساتھ پیش آتے تھے۔ معروف ادیب اور شاعر پروفیسر غلام جیلانی اصغر انگریزی ادبیات کے اُستاد تھے۔ وہ کلاس روم میں ہی نہیں ہر جگہ ایک شفیق اُستاد تھے۔ پروفیسر صاحب بعد میں اسی کالج کے پرنسپل مقرر ہوئے مگر انہوں نے اپنا اُستادانہ کلچر ریٹائر ہونے کے بعد بھی برقرار رکھا اور کسبِ فیض کرنے والے اُن کے گرد یوں منڈلاتے تھے جیسے شمع کے گرد پروانے چکر لگاتے ہیں۔ ڈاکٹر خورشید رضوی اسی کالج میں پروفیسر تھے۔ مجھے پہلے اُن سے بحیثیت طالبعلم اور پھر بحیثیت رفیق کار کسبِ فیض کرنے کا بہت موقعہ ملا۔ خورشید رضوی صاحب کا طلباء اور اساتذہ اس طرح سے احترام کرتے تھے جیسے کسی پیر یا بہت بڑی روحانی شخصیت کا احترام کیا جاتا ہے۔ خورشید رضوی بڑے غیر محسوس طریقے سے اپنے طلباء و طالبات کے دل میں علم کی عظمت کی شمع جلا دیتے ہیں۔ وہ طالب علم کی اچھی کتابوں کے ساتھ دوستی کے رشتے کو پروان چڑھاتے اور ساتھ ساتھ عملِ خیر کے حوالے سے اُن کی تربیت کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔ یہ سارا عمل اور سارا کارِ خیر وہ نہایت بے لوث طریقے سے کرتے ہیں۔ آج ڈاکٹر سید خورشید رضوی کو گورنمنٹ کالج لاہور نے ممتاز مدرس کا اعزاز دے کر انہیں ریٹائرمنٹ کے بعد بھی طلباء و طالبات کی تعلیم و تربیت کے لئے سرگرمیاں جاری رکھنے کی درخواست کی ہے۔ خورشید رضوی صاحب کو جو بیک وقت عربی، فارسی، انگریزی اور اردو کے مایہ ناز اسکالر ہیں، نے بعض پرائیویٹ اداروں کی بہترین مالی منفعتوں والی پیشکشوں کو نامنظور کر کے گورنمنٹ کالج لاہور کے اعزاز کو شرفِ قبولیت بخشا اور یوں عملِ خیر کے تسلسل کا یہ چشمۂ فیض جاری و ساری ہے۔

والدین کی طرح جب اساتذہ دیکھتے ہیں کہ اُن کے لگائے ہوئے پودے اور اُن کے پروان چڑھائے ہوئے طالبعلم زندگی کی اوج گاہوں پر متمکن ہو گئے ہیں تو انہیں بے حد مسرت ہوتی ہے۔ گزشتہ شب مجھے راولپنڈی کی ایک سماجی و سیاسی شخصیت سے ایک تقریب میں ملاقات کا موقعہ ملا۔ یہ بزرگ کبھی راولپنڈی کے آسمانِ سیاست کا دمکتا ہوا ستارہ تھے۔ اب اُن کے صاحبزادے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اور طب و قانون کے میدان میں بحیثیت طبیب خدمات انجام دے رہے ہیں۔ کہنے لگے میں نے بڑی غربت میں اپنے بچوں کو زیورِ تعلیم و تربیت سے آراستہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اُن کے بچوں کی تعلیم اچھی تربیت کا اصل کریڈٹ بھابھڑہ بازار کے ساتھ متصل اندرون شہر کے اُستاد محمد صابر مرحوم کو جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پرائمری کے اس استاد نے راولپنڈی کے جن طلباء کو پچاس ساٹھ اور ستر کی دہائی میں پڑھایا آج وہ اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ اس بزرگ نے کہا کہ چند سال پیشتر میرا ایک صاحبزادہ جب پوری شان و شوکت کے ساتھ ہوٹر والی گاڑیوں اور کمانڈوز کے جلو میں گھر لوٹا تو اُس نے حسب روایت گھر داخل ہوتے ہی اپنی ماں اور مجھے سلام کیا اور مسکراتے ہوئے کہنے لگا کوئی حکم ابا جان! میں نے کہا عزیزم! آج "استاد کا دن ہے"

اس حفاظتی شان و شوکت کے ساتھ جاؤ اور یہی الفاظ اپنے روحانی باپ سے کہو جو تم نے مجھ سے کہے ہیں۔ سچے دل سے اُن کی خدمت کرو۔ اس وقت استاد محمد صابر حیات تھے۔ سعادت مند بیٹے نے ڈی آئی جی کو فون کیا۔ "شان و شوکت" میں مزید اضافے اور بھابھڑہ بازار سے متصل گلیوں میں جانے کی اجازت حاصل کی اور اُستاد صابر کے گھر جا پہنچے انہیں جھک کر سلام کیا۔ اُن کے قدموں میں بیٹھ کر چائے نوش کی۔ پرائمری استاد کو سلامی دینے والے افسرِ اعلیٰ کے والد بھی اُن کے ہمراہ تھے۔ اُن کے والد مجھے بتا رہے تھے کہ استاد کی اس پذیرائی پر محمد صابر صاحب کی آنکھوں میں زبردست چمک پیدا ہوئی۔ وہ بسترِ علالت سے اٹھ کھڑے اور افسرِ اعلیٰ کو خدا حافظ کہنے کے لئے بوڑھے استاد محمد صابر اپنے قدموں پر چل کر گلی میں آئے۔ اس وقت یہ منظر دیدنی تھا۔ راولپنڈی کے پرانے محلوں اور بازاروں کے سینکڑوں لوگ وہاں جمع ہو چکے تھے۔ افسر اعلیٰ نے وقتِ رخصت ایک بار پھر اپنی پوری گارڈ کے ساتھ استاد کو فوجی انداز میں سلامی دی۔ اس موقعے پر مجمع نے فرطِ مسرت سے اُستاد محمد صابر کے حق میں نعرے لگائے اور اساتذہ کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

"استاد کے دن" کے روز ایسے مناظر جگہ جگہ دکھائی دینے چاہئیں۔ شہر شہر اور نگر نگر اساتذہ کی خدمات کے اعتراف کے طور پر یہ تقریبات کا انعقاد ہونا چاہئے مگر...... اس شہر میں کہ جہاں رنگ برنگی این جی اوز برسات کی کھمبیوں کی طرح اُگی ہوئی ہیں وہاں "اُستاد کے دن" کے روز پانچ پانچ ہزار ماہانہ فیس لینے والے اداروں یا کروڑوں، لاکھوں کے فنڈز حاصل کرنے والی این جی اوز کو یہ توفیق نہ ہوئی کہ وہ اساتذہ کے ساتھ یکجہتی کے لئے کوئی تقریب منعقد کرتے، کوئی واک کرتے کوئی جلوس نکالتے یا کسی سیمینار کا اہتمام کرتے یہ کام بلکہ یہ عظیم کام کیا تو غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے کیا اور ہزاروں طلبا و طالبات اور مدرسین و مدرسات کے ساتھ بلیو ایریا اسلام آباد میں زبردست واک کا اہتمام کیا۔ اس واک کے روحِ رواں غزالی ٹرسٹ اسلام آباد کے ڈائریکٹر عبدالسلام تھے جبکہ پنجاب یونیورسٹی کے ممتاز پروفیسر اور ٹرسٹ کے نائب چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق گوندل لاہور سے بطور خاص اس تقریب میں شمولیت کے لئے آئے تھے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ پنجاب اور سرحد میں 33 ہزار طلبا و طالبات کو شاندار تعلیم دے رہا ہے۔ اس ٹرسٹ میں سولہ ہزار یتیم اور محتاج بچوں کو بالکل مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ فیڈرل کالج آف ایجوکیشن کے پرنسپل پروفیسر طلعت خورشید نے بھی اس واک کے شرکاء سے خطاب کیا اور اساتذہ کی عظمت سے طلباء و اساتذہ کو روشناس کروایا۔

آج لوگ شکوہ کرتے ہیں کہ وہ بے لوث قسم کے اپنی جاں سے گزر جانے والے اساتذہ موجود نہیں۔ پہلے پچاس ساٹھ کی دہائی میں اساتذہ کی تنخواہ سو ڈیڑھ سو روپے تھے مگر اس رقم کی قوت خرید بہت زیادہ تھی۔ آج وہ قوت خرید پچیس تیس ہزار روپے کی نہیں جو پہلے ڈیڑھ سو روپے کی تھی۔ مگر استاد کی تنخواہ صرف چھ سے دس ہزار تک ہے۔ آج حکومت اور معاشرہ معلمین کو مناسب مالی مراعات اور اُن کا حقیقی احترام دے۔ معلم وہ شخص ہے جو لوگوں کے اندر کی روشنی باہر لاتا ہے جو لوگوں کو بلندیوں کی راہیں دکھاتا ہے جو دلوں کو سوز و ساز آرزو اور ذوق و شوق کی حرارت سے بھر دیتا ہے۔ جو خود کسی مقصد کا دیوانہ ہوتا ہے اور دوسروں میں بھی ایسی ہی خوبصورت دیوانگی پیدا کر دیتا ہے۔ سارے معاشرے کا فرض ہے کہ وہ استاد کو سچے دل سے سلامی دے۔

شکریہ......
دارارقم سکولز

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے مستحق، یتیم اور نادار طلبہ و طالبات کی امداد کے لئے دارِ ارقم سکولز کے طلبہ و طالبات کے تعاون سے امدادی مہم چلائی جس میں ایک خطیر رقم اکٹھی کی گئی۔ اس رقم سے مستحق طلباء کی تعلیمی ضروریات کو پورا کیا جائے گا جس میں ان کی فیسوں کی ادائیگی، نصابی کتب کی فراہمی کے علاوہ جوتے اور یونیفارم بھی شامل ہیں۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے پنجاب بھر میں 287 سکولوں کا وسیع نیٹ ورک قائم کر رکھا ہے جن میں مستحق بچوں کی تعلیمی ضروریات ادارے نے اپنے ذمہ لے رکھی ہیں۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ادارے کو کثیر سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ سرمایہ مخیّر حضرات کے تعاون سے اکٹھا ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ادارے نے رمضان المبارک میں دارارقم سکولز کے طلبہ کے تعاون سے امدادی مہم چلائی جس کے دوران دارارقم سکولز کے طلبہ و طالبات، والدین اور اساتذہ کرام کی طرف سے ٹرسٹ کے سکولز میں زیرِ تعلیم نادار بچوں اور بچیوں کے لیے عطیات جمع کئے گئے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے اس تعاون کے تشکر کے طور پر پنجاب بھر کے دارِ ارقم سکولز کے ڈائریکٹرز کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کی جس میں مہم کے اغراض و مقاصد اور اہداف واضح کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ بھی تعاون کی امید کا اظہار کیا گیا۔ اس تقریب میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے بورڈ کے رکن ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل، صدر ٹرسٹ سید وقاص جعفری، دارِ ارقم سکولز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر یاسین خان اور ڈائریکٹر دارارقم سکولز سرگودھا میاں اظہار الحق نے خصوصی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل، سید وقاص جعفری اور دیگر مقررین نے کہا کہ اس مہم کا مقصد طلباء کے دلوں میں نادار اور مستحق بچوں کے لئے ہمدردی پیدا کرنا اور انہیں ان کی معاونت کے لئے تیار کرنا ہے اور مہم کے دوران اکٹھی ہونے والی امدادی رقم سے واضح ہو رہا ہے کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ٹھہرے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک حوصلہ افزاء قدم ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو اس بات کے لئے تیار کر سکیں کہ وہ دوسروں کے کام آنا اپنے لئے باعث فخر و سعادت سمجھیں اور ان کے دکھ درد میں شریک ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں میں ایثار اور اپنے حصے میں دوسروں کو شریک کرنے کا عمل متعارف

کرانا ہماری سماجی، اخلاقی اور دینی روایات کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء میں یہ احساس اور رشتہ صرف دارِارقم نے قائم کیا ہے کہ اللہ کی طرف سے عطا کئے گئے وسائل کے ذریعے مستحق افراد کی مدد کریں۔ سید عامر محمود نے اس امر کو حوصلہ افزاء قرار دیا کہ دارارقم سکولز کے بچوں نے ہماری اپیل کا بھرپور جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک حوصلہ افزاء قدم ہے کہ کم وسائل میں ہم نے اتنی رقم اکٹھی کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب مل کر ہی ایک دوسرے کے دست و بازو بن سکتے ہیں اس طرح ہم ان لوگوں کے لئے کچھ کر سکتے ہیں جو کسی بھی وجہ سے محروم رہ گئے ہیں اور اپنی آنے والی نسل کو یہ پیغام دے سکتے ہیں کہ زندگی کی نعمتوں اور خوشیوں میں دوسروں کو اپنے ساتھ شریک کرنا بہت بابرکت کام ہے۔ تقریب کے آخر میں تمام ڈائریکٹرز کو شیلڈز اور دارِارقم سکولز کے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے سرٹیفکیٹ بھی دیئے گئے۔

خوابوں کے پھول...... حقیقت کے روپ

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے ناروے میں مقیم معاون اور سرپرست محمد اظہر علی کے قلم سے لکھی گئی اس کتاب میں غزالی سکول اڈہ پل 93 کے حوالے سے رپوتاژ کی شکل میں پاکستان، تعلیم، جذبۂ خدمت کی روداد بیان کی گئی ہے۔ سکول بننے کے حالات اور اس راہ میں کی جانے والی ان کوششوں کے متعلق قارئین کو آگاہ کیا گیا ہے جس دوران غزالی سکول کا قیام تجویز اور تخیل سے باہر نکل کر علاقہ کا ایک معیاری ادارہ بننے میں کامیاب ہوا ہے۔ محمد اظہر علی کے صاحبزادے روشن قندیل اظہر نے حال ہی میں سکول کا دورہ کیا اور ادارے کے کام کو سراہتے ہوئے مزید تعاون کا یقین دلایا۔

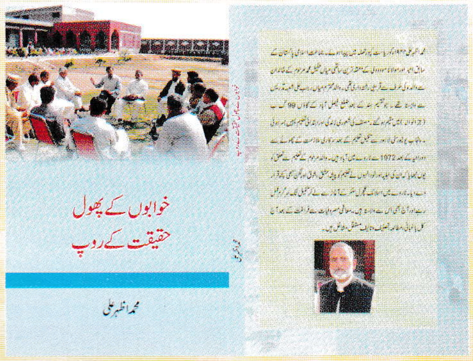

بورڈ امتحانات میں غزالی سکولز کی بہترین کارکردگی

پنجم اور ہشتم کے شاندار نتائج کے بعد GET کے طلبہ و طالبات نے نہم و دہم کے امتحانات میں بھی شاندار کامیابی حاصل کی۔ پنجاب بھر کے مختلف اضلاع سے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے طلبہ و طالبات نے تحصیل و ضلع کی سطح پر بھی نمایاں پوزیشنیں حاصل کی ہیں۔ فیصل آباد چک نمبر 79 ج ب کلاس نہم کے طالبعلم محمد یاسر سرور نے 440/480 جبکہ اسی سکول کی کلاس دہم کی طالبہ فلک ناز ارشد نے 691/1050 نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ اسی طرح بھکر، میانوالی سکول پیپلاں کے کلاس پنجم کے طالبعلم عامر فریاد رانا نے 550/600 جبکہ اسی سکول کے کلاس ہشتم کے طالبعلم محمد بلال نے 690/800 نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ صدر ادارہ سید وقاص جعفری، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود، مینیجر سکولز شہید الحق ظفر اور بورڈ ممبران نے کامیاب طلبہ و طالبات، اساتذہ اور ڈسٹرکٹ مینیجرز کو مبارکباد دی۔

تقریبات بسلسلہ عالمی یوم اساتذہ

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے عالمی یوم اساتذہ اس عزم کے ساتھ منایا کہ اساتذہ ہمارے وہ محسن ہیں جنہوں نے ہماری زندگیوں کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کیا اور جہالت کی تاریکیوں سے نکال کر اجالوں کے سفر پر گامزن کیا۔ لہٰذا اپنی زندگی میں آنے والے کسی بھی استاد کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا اور ان کی محنتوں کے اعتراف میں کبھی کمی نہیں آئے گی۔ اس موقع پر اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرنے اور غزالی سکولز کے بچوں کے دلوں میں اساتذہ کی اہمیت کا احساس پیدا کرنے کے لئے پنجاب کے تمام اضلاع میں ''سلام ٹیچر واک'' کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے کا سب سے اہم پروگرام اسلام آباد میں چائنہ چوک سے پارلیمنٹ ہاؤس تک واک کی صورت میں ہوا جس کی قیادت غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے وائس چیئرمین ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل نے کی جبکہ دوسرا اہم پروگرام ضلع وہاڑی میں ہوا جس کی قیادت تحصیل ناظم وہاڑی میاں ثاقب خورشید نے کی۔ واک میں اعلیٰ شخصیات، سول سوسائٹی کے اراکین، سیاسی جماعتوں کے قائدین، اساتذہ، طلباء اور ان کے والدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جنہوں نے ہاتھوں میں بینرز، کتبے اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ جن پر ''میرے محسن تجھے سلام''، ''اساتذہ قوم کا سرمایہ ہیں''، ''غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی طرف سے قوم کے معماروں کو سلام'' سمیت اساتذہ کے وقار اور عظمت کے حوالے سے

مختلف نعرے درج تھے۔ اس موقع پر طلباء اور دیگر شرکاء نے اپنے اپنے اساتذہ کی خدمات اور کاوشوں پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اسلام آباد میں واک کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل اور دیگر مقررین نے کہا کہ اساتذہ معماران قوم اور ملک و ملت کا سرمایہ ہیں جو اپنی زندگی کا ایک قیمتی حصہ ہماری زندگیوں کو سنوارنے اور ہماری راہنمائی کے لئے وقف کرتے ہیں۔ ان کی کاوشوں پر انہیں خراج تحسین پیش کرنا ہمارا فرض اور ان کا حق ہے جو ہم پر واجب ہے۔ مقررین نے اپنے اساتذہ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور معاشرے میں ان کے تعمیری کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ آج اگر ہم کسی قابل ہیں تو یہ والدین کے بعد ہمارے اساتذہ کی سرپرستی کی وجہ سے ہی ہے جنہوں نے ہمیں دینی، روحانی، اخلاقی، معاشرتی اور تعلیمی شعور سے آشنائی کروائی اور معاشرے میں نمایاں مقام دلوایا۔ مقررین نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ آج اساتذہ ان بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں جن کی

فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، اس کی وجہ سے معاشرے میں اساتذہ کی تعداد میں کمی آتی جا رہی ہے جو لمحہ فکریہ ہے۔

وہاڑی میں ہونے والی واک سے تحصیل ناظم وہاڑی میاں ثاقب خورشید اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے اس دن کو تجدید عہد کا دن قرار دیا اور کہا کہ پاکستان کے مسائل اس وقت تک حل نہیں ہوسکتے جب تک ایک اچھی نسل کی تعمیر نہ کی جائے اور اچھی نسل اس وقت تک تیار نہیں ہوسکتی جب تک ان کی تعلیم و تربیت پر توجہ نہ دی جائے۔ اچھی نسل اچھے اساتذہ کی بدولت ہی تیار کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کے اندر اچھے اور معیاری استاد والا کردار پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ حکومت ترجیحی بنیادوں پر اساتذہ کے مسائل حل کرے، انہیں زیادہ سے زیادہ سہولتیں دے، اچھی تنخواہ اور سرکاری رہائش دے تاکہ وہ ان کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے طلبہ پر بھرپور محنت کریں، اپنے گھریلو مسائل اور معاشی تفکرات سے نجات پاکر اپنے پیشے کے ساتھ مکمل انصاف کرسکیں اور اپنی توجہ طلباء کی تعلیم و تربیت پر مرکوز رکھیں۔

افطار پارٹیاں

ماہ رمضان کے بابرکت لمحات میں جمعیت الاصلاح کے تعاون سے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے زیر اہتمام صوبہ پنجاب کے مختلف علاقوں میں افطار پارٹیوں کا اہتمام کیا گیا جن میں مقامی سطح پر عوام نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر دروس قرآن کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس ضمن میں غزالی ایجوکیشن سکولز 427/6R بہاولنگر، محمود والا بھکر اور دیگر سکولوں میں افطار پارٹیاں منعقد کی گئیں۔ جن میں ان اضلاع کے ڈسٹرکٹ مینیجرز، طلباء کے والدین، اہل علاقہ اور مختلف دینی و سیاسی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ مختلف پروگراموں میں مدعو کئے گئے مربین نے مشترکہ طور پر ماہ رمضان کو غلطیوں کے اعتراف اور گناہوں کے بخشوانے کا مہینہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم دنیا و آخرت میں سرخرو ہونا چاہتے ہیں تو دین سے قربت، رجوع الی اللہ اور قرآن کی طرف لوٹنا ہوگا۔

ورکشاپس

تعلیم کا ہدف حروف شناسی سے بڑھ کر انسان سازی ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب بہترین ذہنی صلاحیت رکھنے والے لوگ نئی نسل کے معمار بننے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے عہد کیا ہے کہ نسل نو کی تربیت کے لئے سب سے زیادہ وسائل اساتذہ پر خرچ کئے جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹرسٹ سے وابستہ استاد کو کردار سازی، نصاب کی دسترس، اور انتظامی علوم کی مہارت کے کئی کورسز کروائے جاتے ہیں۔

لیڈرشپ ٹریننگ ورکشاپ برائے پرنسپلز

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ٹریننگ سنٹر ہیئر لاہور میں غزالی سکولز کے سینئر پرنسپلز حضرات کے لئے چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں غزالی سکولز کے 29 تجربہ کار پرنسپلز شریک ہوئے۔ اپنی نوعیت کے اس منفرد اور اہم پروگرام میں شرکاء کو سکول کے تعلیمی اور انتظامی امور کی بہتر سرانجامی کے لئے تربیت کے ساتھ ساتھ غزالی ٹرسٹ کے وسیع تر مقاصد کے حصول اور درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے تیار کیا گیا۔ شرکاء کو مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا اور ان سے مختلف عنوانات پر گروپ ورک بھی کروایا گیا جس کے بعد تفصیلی Presentations لی گئیں۔ شرکاء نے ٹرسٹ کے سکولز کو فیلڈ میں درپیش مسائل کی نشاندہی اور ان کے ممکنہ حل بارے عملی تجاویز بھی دیں۔ اس پروگرام میں معروف مذہبی سکالر پروفیسر خاور بٹ، ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل، سید وقاص انجم جعفری، شاہد وارثی اور غزالی کے دیگر ذمہ داران نے شرکاء سے خطاب کیا جبکہ ڈائریکٹر دارارقم سکولز گوجرانوالہ عمران مرزا نے خصوصی شرکت کی۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفیکیٹس بھی تقسیم کئے گئے۔

لیڈرشپ ورکشاپ برائے خواتین پرنسپلز

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے زیر اہتمام خواتین پرنسپلز اور وائس پرنسپلز کے لئے دختران اسلام اکیڈمی مری میں تین روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ ورکشاپ کا انتظام و انصرام دختران اسلام اکیڈمی مری کے ڈائریکٹر حاجی غلام قادر عباسی نے کیا۔ ورکشاپ کے مربین میں پروفیسر خلیل الرحمان چشتی، حفیظ الرحمٰن، سید وقاص جعفری، شاہد وارثی، سید عامر محمود، عامر شہزاد، ندیم اشرف باجوہ اور محمد طارق جاوید شامل تھے۔ ورکشاپ میں سکول مینجمنٹ، کلاس روم مینجمنٹ، سمیت بیشتر تعلیمی موضوعات پر لیکچرز دیئے گئے جنہیں شرکاء نے سراہا اور آئندہ بھی ایسی سرگرمیوں کے انعقاد پر زور دیا۔

فہم دین ورکشاپ برائے مینیجرز

دو روزہ فہم دین ورکشاپ برائے ڈسٹرکٹ مینیجرز اور ہیڈ آفس سٹاف مرکزی دفتر دارارقم سکولز لاہور میں منعقد ہوئی۔ ورکشاپ کے مربی معروف مذہبی سکالر پروفیسر خلیل الرحمٰن چشتی تھے۔ ورکشاپ کے اہتمام کا بنیادی مقصد قرآن فہمی اور دین کے تصورات کا درست علم حاصل کرنا اور اصلاح عقیدہ و انفرادی اور اجتماعی اصلاح کے لئے کرنے کے کام جاننا اور ان پر عمل پیرا ہونا تھا۔ اس موقع پر فہم دین کے حوالے سے اوپن ڈسکشن اور سوال و جواب کے خصوصی سیشن بھی ہوئے۔ شرکاء کو موضوعات سے متعلق تحریری مواد بھی دیا گیا۔

SBMT ورکشاپس

ادارے کے زیرِ اہتمام سات روزہ ورکشاپ برائے ریاضی بھی منعقد کی گئی۔ جس میں پرائمری اور مڈل کے تمام تصورات کا احاطہ کیا گیا۔ اور شرکاء کو اس قابل بنایا گیا کہ وہ فیلڈ میں جا کر اپنے اپنے سکولوں اور قریبی غزالی سکولز کے تمام اساتذہ کو کلاسوں میں موثر طریقے سے ریاضی پڑھانے کی تربیت دے سکیں۔ گذشتہ ایک سال سے یہ سلسلہ کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور 200 سے زائد منتخب اساتذہ کو مختلف مضامین کا ماسٹر ٹرینرز بنایا جا چکا ہے۔ ان میں سے بیشتر اپنے اپنے مقامات پر کلسٹر وائز ٹریننگ پروگرامات کامیابی سے منعقد کروا رہے ہیں۔

ون ڈے ورکشاپ

مجموعی طور پر تین اضلاع سرگودھا، سیالکوٹ اور لاہور میں بالترتیب تدریس ریاضی، کلاس روم مینجمنٹ اور تدریس انگلش کے حوالے سے ٹریننگ پروگرامات منعقد کئے گئے۔ ورکشاپس میں 90 مرد اور 20 خواتین اساتذہ نے شرکت کی۔

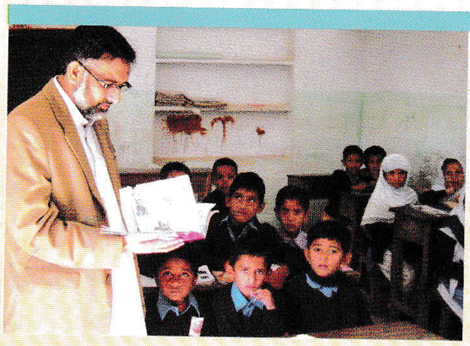

دورہ جات

صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا دورہ راولپنڈی

صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سیّد وقاص جعفری نے راولپنڈی کے غزالی سکولز، مستالہ، آہدی اور ڈونگی کلاں کا وزٹ کیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر آفاق شاہد وارثی، پروگرام کوآرڈینیٹر (PREP) محمد طارق جاوید اور ڈسٹرکٹ منیجر عامر نواز بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر مختلف کلاسز کا تدریسی جائزہ بھی لیا گیا اور طلبہ و اساتذہ کی کارکردگی کی روشنی میں آئندہ کیلئے اقدامات بھی تجویز کئے گئے۔ سکولز میں سٹاف میٹنگز بھی کی گئیں، آئندہ کے اہدف اور پلاننگ کا جائزہ بھی لیا گیا۔

وائس پریذیڈنٹ ٹرسٹ کی پرنسپلز میٹنگ گجرات و جہلم میں شرکت

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز ضلع گجرات و جہلم کی پرنسپلز میٹنگ ضلعی دفتر غزالی سکولز گجرات میں ہوئی۔ جس میں ضلع گجرات اور جہلم کے 19 سکولز کے پرنسپلز اور وائس پرنسپلز نے شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت وائس پریذیڈنٹ ٹرسٹ ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل نے کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ منیجر گجرات سیّد عباس علی شاہ نے اپنے ضلع کی کارکردگی رپورٹ اور آئندہ کی پلاننگ پیش کی۔ ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل نے اس موقع پر سٹاف کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے طلباء کی تعمیر سیرت اور کردار سازی کے حوالے سے مزید کام کرنے پر زور دیا۔

منیجر سکولز کا دورہ سرگودھا، خوشاب، میانوالی و بھکر

منیجر سکولز شہید الحق ظفر نے ضلع سرگودھا کے غزالی سکولز دھریمہ، وجھ، چک 2/R.D، چک 81، چک 58/N.B، چک 37/N.B میانوالی بھکر کے سکولز ٹبہ قریشیاں، بہل، تری خیل، موچھ، شاہو خیل جبکہ خوشاب کے سکولز رنگپور بھگور، آدھی کوٹ، نور پور تھل اور روڈہ تھل کا وزٹ کیا، اس موقع پر اسسٹنٹ پروگرام آفیسر پریپ سیّد راشد شاہ، انچارج شعبہ تعمیرات محمد جاوید ملک اور ڈسٹرکٹ منیجر ز وقار احمد گوندل، فاروق حیدر مرزا، محمد اسلم خان اور غلام عباس بھی ہمراہ تھے۔ اس موقع پر کلاسز میں نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں کا جائزہ اور سکولز ریکارڈ کا معائنہ بھی کیا گیا۔ وزٹ کے اختتام پر تینوں اضلاع کی پرنسپلز میٹنگز بھی کی گئیں۔

پروگرام کوآرڈینیٹر سکولز کا دورہ سیالکوٹ، ملتان، خانیوال، بہاولنگر اور وہاڑی

محمد طارق جاوید نے گزشتہ دنوں سیالکوٹ کے سکولز موترہ، جسوراں، کلووال، بھڑتھانوالہ، چٹی شیخاں، بٹر، دھیرا سندا اور بھیلو کے، ملتان کے سکولز پیرے والا موڑ، رسول پور جبکہ خانیوال کے سکولز، شام کوٹ، پل پکوڑی، جیمس آباد، 13/D فارم، 10/A.H، چھب کلاں، بلوچانوالہ، وہاڑی کے سکولز 57/W.B ۔ 47/W.B اور بہاولنگر کے سکول 427/6.R کا دورہ کیا۔ پروگرام آفیسر پریپ سیّد راشد شاہ، احسان محمود بھگور اور ڈسٹرکٹ منیجر شاہد مشتاق، محمد ابوبکر اور رضا محمد قادری بھی ہمراہ تھے۔ اس موقع پر کلاسز اور ریکارڈ کا معائنہ بھی کیا گیا جبکہ سٹاف و پرنسپلز میٹنگز کا بھی انعقاد کیا گیا اور سکولز کے معیار کو مزید بلند کرنے کے لئے راہنمائی کی گئی۔ علاوہ ازیں پروگرام آفیسرز کاشف ندیم اور احسان محمود نے بھی جھنگ، فیصل آباد اور ڈیرہ غازی خان کے سکولز کا دورہ کیا۔

مطالعاتی دورہ جات

مطالعاتی دورہ جات طلباء کی ذہنی نشونما میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اور تعلیم کے ساتھ تفریح کے اس عمل کی بدولت طلبہ و طالبات اپنے خطے کے جغرافیائی حالات، ثقافتی ورثوں اور اہم وسائل کے بارے میں معلومات سے مستفید ہوتے ہیں اور وطن عزیز کے قدرتی مناظر کا نظارہ کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی دی گئی اس عظیم نعمت کی حفاظت اور اسے مزید خوبصورت بنانے کا عزم کرتے ہیں۔ اس ضمن میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول 78 ج ب فیصل آباد، 79 ج ب فیصل آباد، غزالی گرلز ہائی سکول دھریمہ کے مطالعاتی و تفریحی دورے کھیوڑہ، پنڈ دادن خان، کلر کہار، قلعہ کٹاس اور وادی سون کے مقامات پر گئے اور قدرت کے حسین جلووں کا اپنی آنکھوں سے نظارہ کیا اور وطن عزیز پاکستان کی معدنی اور قدرتی و تاریخی حیثیت سے متعارف ہوئے۔ دوران سفر طلباء کے درمیان تقریروں، نعتوں، بیت بازی اور ملی نغموں کا مقابلہ بھی جاری رہا۔

بہبود طلبہ فنڈ مہم

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے یتیم اور مستحق طلبہ و طالبات کی تعلیمی ضروریات پوری کرنا اپنا اولین مقصد بنا رکھا ہے اس ضمن میں ایسے طلباء کو ہر ماہ مفت تعلیم اور دیگر تعلیمی ضروریات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ تاہم اس ضمن میں ادارے کو کثیر سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے جو ادارہ تنہا پوری نہیں کرسکتا بلکہ اس کے لئے اسے وقتاً فوقتاً مخیّر حضرات کا تعاون درکار ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ادارہ ہر سال ماہ رمضان میں وسیع پیمانے پر ملکی و غیر ملکی سطح پر بہبود طلباء مہم کا اہتمام کرتا ہے جس میں مستحق اور نادار طلباء کی تعلیمی امداد کے لئے رقوم اکٹھی کی جاتی ہیں۔ فی الوقت ایسے طلبہ وطالبات کی کل تعداد 18628 ہے جن میں ہر سال سکالرشپ کے طور پر 3 کروڑ روپے کی خطیر رقم تقسیم کی جاتی ہے تاکہ اس رقم سے یہ طلبہ اپنی تعلیمی ضروریات خود پوری کریں اور ان کے والدین پر اضافی بوجھ نہ پڑے۔ اس مرتبہ بھی ماہ رمضان میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے شعبہ سکولز کے تحت بہبود طلباء مہم چلائی گئی۔ اس مہم میں طلباء، والدین، اساتذہ اور مقامی کمیونٹی سمیت اندرون و بیرون ملک مقیم دردمند دل رکھنے والے افراد نے بھرپور حصہ لیا۔ جبکہ اس مہم میں میانوالی بھکر، لاہور، شیخوپورہ اور نارووال کے اضلاع نے سب سے بہترین کارکردگی دکھائی۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی انتظامیہ نے ان اضلاع کے سکولوں کے ذمہ داران کو بہترین کارکردگی دکھانے پر مبارکباد پیش کی ہے۔

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولوں میں سالانہ "سپورٹس ڈے" کا انعقاد

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے سکولوں میں سالانہ سپورٹس ڈے کا اہتمام کیا گیا۔ مختلف سکولوں کی جانب سے حاصل ہونے والی رپورٹوں کے مطابق غزالی سکول 77 ج ب فیصل آباد، اخلاص پور ضلع نارووال، 79 ج ب، چک نمبر 268، 317 گ ب، 246 گ ب، غزالی سکول بہل، 1 ایم ایل، حسن خان والہ، 5 آر ڈی، غزالی سکول چک نمبر 57، غزالی سکول چک نمبر 54 شمالی اور غزالی سکول دھریمہ، غزالی ایجوکیشن سکول حاجی پور، رکن پور، ضلع رحیم یار خان اور بہاولپور کے تمام سکولوں، غزالی سکولز منڈی بہاؤالدین، جھنگ، مانسہرہ، ضلع سرگودھا، غزالی سکول ترنڈہ مولویاں، روڈی، ٹبہ قریشیاں، تری خیل، محمود والا، میانوالی و بھکر، کونتریلہ اور مستالہ راولپنڈی کے سکولوں سمیت تمام اضلاع میں موجود سکولوں میں کھیلوں کے مختلف مقابلے منعقد ہوئے۔ جن میں کرکٹ، فٹ بال، سیب، کیلے، گنّے اور سویاں کھانے کے مقابلے، لانگ جمپ اور شارٹ جمپ کے مقابلے، والی بال، لانگ ریس، رسہ پھلانگنا، غبارے پھاڑنا، رومال گیمز، ہائی جمپ، کبڈی، میوزیکل چیئر، آنکھ مچولی، کوئز مقابلے، مہندی کا مقابلہ، ڈرائنگ، غباروں میں ہوا بھرنا، باسکٹ بال، خرگوش ریس، رسہ کشی، ٹرائی سائیکل ریس، موم بتیاں بجھانا، مینڈک ریس، ریلے ریس، فینسی ڈریس شو، سٹریٹ ریس، بسم اللہ گیم، بیڈمنٹن، سمیت دوسری دلچسپ گیمز منعقد ہوئیں اور مختلف ٹیموں کے درمیان سنسنی خیز مقابلے ہوئے۔ اس موقع پر طلبہ اور طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے ان مقابلوں کے ناظرین میں طلباء کے والدین، اساتذہ اور اہل علاقہ سمیت مختلف سماجی شخصیات اور لوکل سکول کمیٹی کے ممبران نے شرکت کی اور بچوں کی مخفی قابلیت و لیاقت کے جوہر دیکھے اور ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد کو سراہا اور ایسے پروگراموں کے وقتاً فوقتاً انعقاد کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بچوں میں مقابلے کی فضا پروان چڑھائی جاسکے اور ذہنی نشوونما کے ساتھ ساتھ ان کی جسمانی نشوونما میں بھی مدد مل سکے۔

پاکستان قومی کرکٹ ٹیم خواتین کی کپتان کا غزالی سکول دھریمہ (سرگودھا) کی طالبات کے ساتھ گروپ فوٹو

فن فیئر کی تقریبات

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز میں ہم نصابی سرگرمیوں کے ضمن میں کلرز ڈے اور فن فیئر کی تقریبات کا انعقاد ہوا۔ اس ضمن میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول 183 گ ب ٹوبہ ٹیک سنگھ اور ضلع خانیوال سمیت مختلف اضلاع میں فن فیئر اور کلرز ڈے کے نام سے مختلف تقریبات منعقد ہوئیں جن میں طلباء کی جانب سے مختلف سٹالز بھی لگائے گئے اور کھیلوں کے مختلف مقابلوں سمیت ادبی سرگرمیاں بھی منعقد ہوئیں۔ ان تقاریب میں بچوں کے والدین نے بھی خصوصی شرکت کی اور تقریب کو چار چاند لگائے۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے پی ٹی شو، ٹیبلوز، خاکوں، ترانوں اور مختلف سرگرمیوں کو خوبصورت انداز میں پیش کر کے داد تحسین وصول کی۔ والدین نے بچوں میں موجود صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز کی پاکیزہ تربیت، صاف ستھری تفریح اور اصلاح کے مشن کی

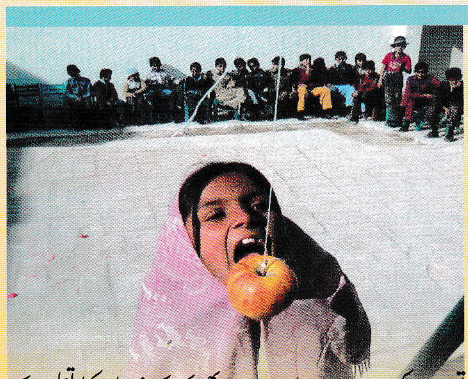

تعریف کی اور اس بات کا اعتراف بھی کیا کہ غزالی سکولز تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کی اخلاقی تربیت کا بھی ایک منفرد ادارہ ہے۔ ان سکولوں میں پڑھنے والے بچوں کو اچھا طالبعلم بنانے کے ساتھ ساتھ معاشرے کا مفید شہری بنانے کی کوششیں بھی کی جارہی ہیں۔ بلاشبہ اس طرح کی ہم نصابی سرگرمیوں سے بچوں کی صلاحیتوں میں نکھار آتا ہے اور ان میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے اور کچھ نیا اور اچھا کر کے دکھانے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ کسی بھی معاشرے کی کامیابی کا دارومدار اس کے افراد یا بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما اور صحت مندانہ صلاحیتوں پر ہی ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ایسی سرگرمیوں کا انعقاد تعلیمی زندگی کی اہم ترین ضروریات میں سے ایک ہے۔

حج کی مبارکباد

سابق ممبر بورڈ آف ڈائریکٹرز جمشید علی خان، ایگزیکٹو ڈائریکٹر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سید عامر محمود، مینیجر سکولز شہید الحق ظفر اور ڈسٹرکٹ مینیجر سکولز میانوالی و بھکر محمد اسلم خان کو حجِ بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے پر ادارہ کے تمام کارکنان نے دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے حج کی قبولیت کے لئے دعا کی ہے۔

غزالی کالج برائے خواتین (اسلام آباد) کی سرگرمیاں

غزالی کالج برائے خواتین اسلام آباد میں یومِ سقوطِ ڈھاکہ پر سیمینار کاانعقاد کیا گیا جس میں اقبال انسٹیٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور معروف کالم نگار ڈاکٹر حسین احمد پراچہ نے ملکی تاریخ کے اس المناک باب کے حوالے سے لیکچر دیا اور طالبات کی ذہنی آبیاری کرتے ہوئے انہیں وطن عزیز کے ساتھ کھیلے گئے اس گھناؤنے کھیل سے متعارف کرایا جب 16 دسمبر 1971ء کو غیروں کی سازشوں اور اپنوں کی بے ضمیری نے عالم اسلام کے اس قلعے کو دولخت کر دیا تھا۔ ڈاکٹر حسین احمد پراچہ نے کہا کہ نئی نسل کو اس سازش سے آشکار کرانا ضروری ہے تاکہ وہ اپنے دشمنوں کو پہچانیں اور مستقبل میں خود بھی ان کے جال سے بچنے اور وطن عزیز کو بھی ان کے چنگل سے بچانے کی تدابیر کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی مسلم ممالک کو تقسیم کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں لیکن اتحاد اور اتفاق سے ان سازشوں کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔

- غزالی کالج برائے خواتین بہارہ کہو اسلام آباد کی طالبات نے فیڈرل بورڈ کے زیراہتمام ہونے والے مقابلہ جات میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔

راولپنڈی/ اسلام آباد کے تعلیمی اداروں کے مابین ہونے والے تقریری مقابلے میں غزالی کالج کی طالبہ سمعیہ اعجاز نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ بیالوجی گروپ کی طالبات نے سائنس ماڈلز مقابلوں میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

اس اہم کامیابی پر ایگزیکٹوڈائریکٹر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سید عامر محمود نے ڈائریکٹر کالج عبدالسلام اور تمام طالبات و اساتذہ کو مبارکباد دی ہے۔

- غزالی کالج برائے خواتین اسلام آباد میں اساتذہ کی تربیت کے ضمن میں دوروزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سید وقاص جعفری کے علاوہ ہیلپنگ ہینڈ کے جنرل مینیجر فضل الرحمان، ایم ڈی آئی ایل ایم کالج سید محمد بلال، معروف تعلیمی سکالر اور محقق ظفر الاسلام محمود، ٹریز آفاق، حافظ محمد نواز، دعوہ اکیڈمی کے عبدالفرید بروہی اور وقار علی خان نے مختلف تعلیمی موضوعات پر اساتذہ کو تفصیلی لیکچر دیئے اور جدید دور کے تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگی اور درس وتدریس کے عمل کو مزید بہتر کرنے کے لئے عملی راہنمائی دی۔

- غزالی کالج برائے خواتین اسلام آباد میں سٹوڈنٹس کونسل کے زیراہتمام ہفتہ تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ انٹر ہاؤسز مقابلہ جات میں مقابلہ حسن قرات، نعت خوانی، اردو اور انگریزی تقاریر، سائنس کوئز، پوسٹر Competition اور مختلف کھیلوں کے مقابلے شامل تھے۔ اختتامی تقریب کی مہمان خصوصی لیڈرشپ کالج کی پرنسپل مسز منزہ رحمان نے جیتنے والی طالبات میں انعامات اور سرٹیفیکیٹس تقسیم کیے۔

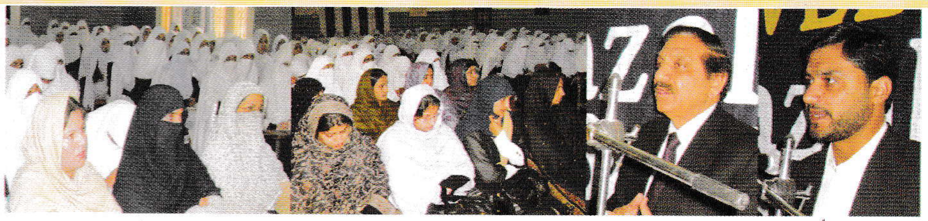

غزالی کالج برائے خواتین میں سقوطِ ڈھاکہ کے حوالے سے سیمینار سے ڈاکٹر حسین احمد پراچہ اور عبدالسلام خطاب کرر ہے ہیں۔

صدر ٹرسٹ کا حلقہ احباب اور یو کے اسلامک مشن کی دعوت پر دورہ یو کے

حلقہ احباب برطانیہ کی دعوت پر صدر ٹرسٹ وقاص جعفری نے برطانیہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے مختلف تقریبات سے خطاب کیا گلاسکو، لندن، مانچسٹر، برمنگھم اور لیڈز کی مسلم کمیونٹی سے امور پر تبادلہ خیال کیا اور غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا تعارف کراتے ہوئے تعلیم کے فروغ میں ادارے کو درپیش چیلنجز اور تعلیمی مشکلات کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی۔

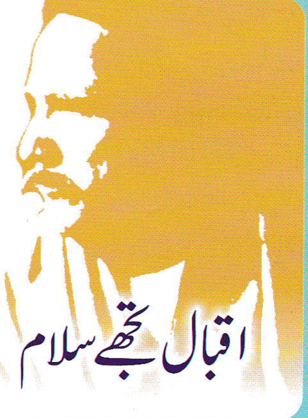

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز کے طلباء میں علامہ اقبال کی شخصیت کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کے لئے یوم اقبال پر مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں طلباء کو مفکر پاکستان علامہ اقبال کے نظریات، افکار، تعلیمات اور قیام پاکستان کے لئے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ کیا گیا اور طلباء کے دلوں میں پاکستان کی تاریخ میں علامہ اقبال کا کردار اوران کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر کا احساس دلایا گیا کہ علامہ اقبال بطور مفکر پاکستان اور بطور قومی شاعر پاکستان کے لئے کس قدر اہم تھے۔ اس ضمن میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول 183 گ ب ٹوبہ ٹیک سنگھ سمیت مختلف سکولوں میں طلبہ و طالبات کے درمیان علامہ اقبال کے موضوع پر تقاریر، بیت بازی، نظموں، مضمون نگاری اور اشعار کا مقابلہ ہوا۔ علاوہ ازیں طلبہ و طالبات نے ڈرامے، مزاحیہ خاکے، کوئز مقابلے اور ملی نغمے بھی پیش کئے۔ اس موقع پر علامہ اقبال کی خدمات کو زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا گیا جنہوں نے مسلم قوم کو جدوجہد کی نئی راہ دکھلائی جس پر چل کر ہم جینے اور زندگی گزارنے کے وہ تمام مقاصد حاصل کرسکیں جو ایک آزاد قوم کو حاصل ہیں۔ اس موقع پر طلباء کو تعلیم پر توجہ دینے کے ساتھ ساتھ اقبال کے اصولوں پر چلنے اور ان کے خوابوں اور امنگوں کے مطابق وطن عزیز کی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کرنے کی تلقین بھی کی گئی۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے اعلان کردہ ادبی مقابلہ جات میں غزالی سکولز کی بھرپور شرکت

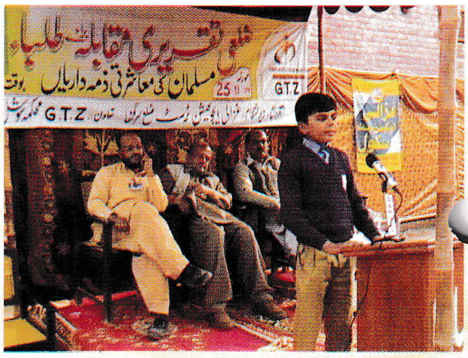

نصابی نشونما کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کا انعقاد اور بالخصوص طلباء میں ادبی ذوق پیدا کرنا بلاشبہ تعلیمی میدان میں ایک اہم پیش رفت کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور یہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تربیتی نظام کا حصہ بھی ہے۔ جس کی وجہ سے ان سکولوں کے طالبعلم نصابی اور ہم نصابی دونوں میدانوں میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ اسی ضمن میں حکومت پنجاب کی طرف سے فروغ ادب کیلئے جہاں صوبے بھر کے سکولوں میں مقابلہ تقاریر اور مقابلہ مضمون نویسی کا انعقاد کیا گیا وہیں تحصیل کی سطح پر منعقد ہونے والے ان ادبی مقابلوں میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول صفدر آباد (شیخوپورہ) اور غزالی سکول بہل (بھکر) نے بھی حصہ لیا۔

غزالی سکول صفدر آباد میں لڑکیوں میں سے جماعت پنجم کی طالبہ فائقہ رحمان نے اردو تقریر جبکہ جماعت ہشتم کی طالبہ مہران سلیم نے انگلش تقریری مقابلے میں تحصیل کی سطح پر اول پوزیشن حاصل کی۔ جماعت ہفتم کے طالبعلم حمزہ رحمان نے تحصیل بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ مقابلہ مضمون نویسی میں جماعت ہفتم کے طالبعلم مطیع الرحمان نے تحصیل کی سطح پر دوسری پوزیشن حاصل کی۔

بہل سکول میں ہونے والے ادبی مقابلوں میں طالبعلم رانا شاہ رخ نے اردو تقریر میں پہلی، مضمون نگاری میں طالبعلم عمار اختر نے پہلی جبکہ انگلش تقریری مقابلے میں طالبعلم مبین یعقوب نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ادارہ ان کامیاب طلباء کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور ان کی مزید کامیابیوں کے لئے دعا گو ہے۔

ہمارے مہمان

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے کام کو بڑھانے اور اس کا دائرہ کار وسیع کرنے کے لئے ادارے کی طرف سے دوسرے اداروں کے ذمہ داران کے ساتھ ملاقاتوں اور تعاون کا سلسلہ پورا سال جاری رہتا ہے۔ ان افراد سے ادارے کے مختلف تعلیمی امور پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے اور انہیں بہتر سے بہتر بنانے کی تجاویز زیر غور لائی جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مستقبل میں شروع کئے جانے والے پراجیکٹس پر بھی تفصیلی بحث کی جاتی ہے۔ گذشتہ سہ ماہی میں ادارے کے ذمہ داران نے شیخ محمد احسان (اسلامک کلچرل سنٹر ناروے)، مسز خاور و دیگر ذمہ داران (امین مکتب ٹرسٹ گلبرگ)، UK اسلامک مشن برطانیہ کے نمائندہ وفد، حافظ امجد سعید (ہیلپنگ ہینڈ یو ایس اے)، معروف کالم نگار اور سینئر صحافی ڈاکٹر حسین احمد پراچہ، محترمہ فاطمہ تصدّق (صدر AIESEC کراچی)، راشد ترمذی و عبدالوہاب (KSA)، سید جمیل احمد (USA)، عبدالغفور (بحرین) اور نذیر احمد جنجوعہ کے ساتھ ہیڈ آفس میں ملاقاتیں کی گئیں جو یقیناً ادارے کی تعلیمی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کرنے میں معاون ثابت ہونگی۔

عید فوڈ پیکج

ماہ رمضان کے بابرکت لمحات میں Helping Hand (USA) اور جمعیت الاصلاح بحرین کے تعاون سے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز میں زیر تعلیم غریب اور مستحق طلبہ کے والدین کو عید کی خوشیوں میں شامل کرنے کے لئے ''عید فوڈ پیکج سکیم'' کے تحت راشن تقسیم کیا گیا۔ بہبود طلباء کی طرح یہ مہم بھی ادارے کی جانب سے ہر سال چلائی جاتی ہے جس میں عید فوڈ پیکج کے ضمن میں ضروری اشیائے خوردونوش مستحقین میں تقسیم کی جاتی ہیں اور انہیں اس کمی کا احساس نہیں ہونے دیا جاتا کہ ماہ رمضان اور عید کی خوشیاں صرف ان کے لئے ہیں جو صاحب استطاعت ہیں، بلکہ رحمتوں کا یہ مہینہ آتا ہی اس لئے ہے کہ انسانوں میں دوسروں سے ہمدردی اور تعاون کا جذبہ اجاگر ہو اور پھر سارا سال اس کا عملی اظہار ہوتا رہے۔ اس سکیم کے تحت لاہور، شیخوپورہ، جھنگ، ڈیرہ غازی خان اور ضلع رحیم یار خان کے اضلاع کے لوگوں میں یہ عید فوڈ پیکٹ تقسیم کئے گئے۔ مستحق افراد نے ادارے کی اس سکیم کو اپنے لئے محبت و اخوت کی علامت قرار دیا اور غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ اور اسکے معاونین کے لئے دعائیہ کلمات کے ساتھ ساتھ نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

Vol. No.28 Compiled by: Resource Mobilization Dept.

Al-Qura'an | غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا ترجمان | **Al-Hadith**

And why should we not believe in Allah and the truth which has come down to us when we do fervently desire that our Lord include us among the righteous?

Al-maida 84

News Ghazali

GHAZALI EDUCATION TRUST

December 2009

On the authority of Abu Harayrah (may Allah be pleased with him) from the Prophet (PBUH), who said: Allah (mighty and sublime be He) said:

Spend (on charity), O son of Adam, *and I shall spend on you.*

It was related by al-Bukhari (also by Muslim).

E-mail: info@get.org.pk | 5-E, Saman Barg, Johar Town, Lahore Ph: 042-35222702, 35222705, 35222720 Fax: 35222729 | Visit us: www.get.org.pk

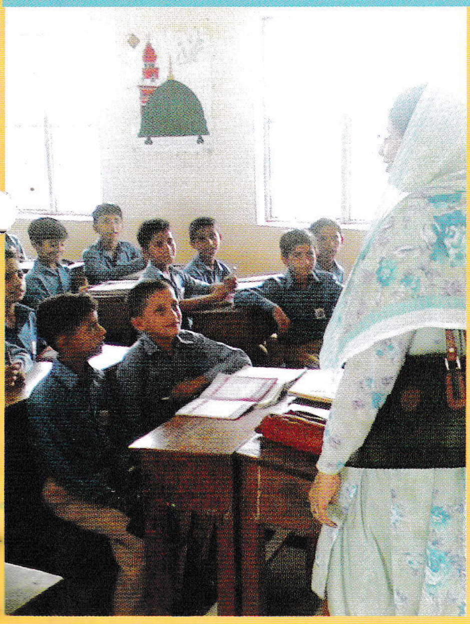

سپیشل بچوں کے لئے ٹرسٹ، امین مکتب اور پنجاب ٹرسٹ فارڈس ایبلڈ چلڈرن متحد

ذہنی یا جسمانی طور پر معذور بچے بھی ہمارے ہی معاشرے کا حصہ ہیں۔ مگر دیکھا یہ گیا ہے کہ مختلف معاشرتی، معاشی اور نفسیاتی وجوہات کی بنا پر ایسے بچے احساس کمتری میں مبتلا ہوکر معاشرے کے کارآمد شہری نہیں بن پاتے۔ ایسے بچوں کو معاشرے میں مقام دینے کے لئے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے ادارہ امین مکتب کے ساتھ مل کر کوششوں کا آغاز کیا ہے۔ تاکہ یہ بچے اپنے آپ کو حالات کے رحم وکرم پر چھوڑنے کی بجائے اپنے لئے تگ ودو کرنے کے قابل ہوسکیں۔ اس ضمن میں ٹرسٹ اور محترمہ مسز خاور کی قیادت میں ادارہ امین مکتب کے ذمہ داران ضلع لاہور اور ضلع شیخوپورہ کے غزالی سکولز میں ایسے اسپیشل بچوں کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کررہے ہیں۔ ان بچوں کو عام سکولوں میں عام بچوں کے ساتھ بٹھایا اور انہی کی طرح تعلیم دی جارہی ہے۔ ادارہ امین مکتب کی طرف سے سائیکالوجسٹ ڈاکٹرز کی ٹیم اور ٹریز غزالی سکولز کے اساتذہ کو ٹریننگ دینے کے لئے ہر ہفتے میں دودن سکولز کا وزٹ کررہے ہیں اور انہیں خصوصی بچوں کی تدریس کے دوران درپیش مشکلات کا حل بتارہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں اسپیشل بچوں کے حوالے سے تدریس سے آگاہی اور دیگر امور پر بھی ٹریننگ دی جارہی ہے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ اور امین مکتب کی یہ مشترکہ کاوش تعلیم کے میدان میں ایک مثبت پیش رفت ہے جس کی رو سے کسی نہ کسی لحاظ سے ذہنی یا جسمانی طور پر معذور بچے اس پراجیکٹ کا حصہ بن کر نارمل بچوں کی طرح کھیلیں، کودیں اور تعلیم حاصل کریں گے اور یہ عمل انہیں معذوری کے احساس سے باہر نکالے گا اور ان میں یہ سوچ پیدا کرنے کا باعث بنے گا کہ وہ بھی عام بچوں کی طرح نارمل بچے ہیں اور انہی کی طرح زندگی گزارنا ان کا بھی حق ہے۔ یوں ملک کا یہ نسبتاً محروم طبقہ معاشرے کا مفید شہری بننے کے قابل ہوسکتا ہے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ اور امین مکتب بلاشبہ اس اہم تعلیمی اقدام پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔

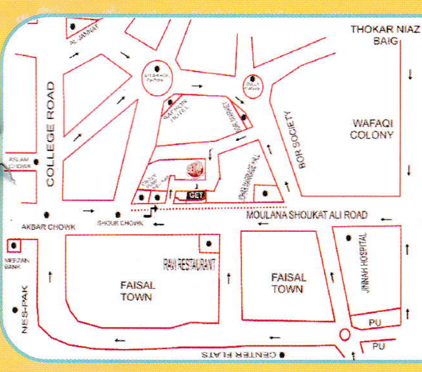

اہم اطلاع

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی وسعت کے پیش نظر ٹرسٹ کا ہیڈ آفس ماڈل ٹاؤن سے جوہر ٹاؤن منتقل ہوگیا ہے۔ تمام متعلقین آئندہ سے ادارے کے ساتھ خط وکتابت اس نئے پتے پر کریں۔

نیا ایڈریس

5-E ثمن برگ جوہر ٹاؤن لاہور

فون : 042-35222702, 35222705
35222720

فیکس : 042-35222729